سوال

(208)کسی شہر میں چار دن کی اقامت کی نیت پر قصر یا پوری نماز پڑھے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب کوئی شخص نیت کرے کہ وہ کسی شہر میں چار دن سے قیام کرے گا تو کیا وہ پوری نماز پڑھے یا قصر نماز پڑھے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قیام یا سفر کے موضوع کے ساتھ چار دن کا کوئی تعلق نہیں ۔ قیام اور سفر وہ معاملہ ہے جس کا تعلق مکلف انسان کی نیت اور وضع کے ساتھ ہے، مثلاً: وہ شخص جو کسی شہر اور ملک میں تجارت کی غرض سے جاتا ہے اور اس کا اندازہ ہے کہ اس کی تجارت کے لیے وہاں پر چار دن کا قیام درکار ہے تو یہ آدمی اس کی وجہ سے مقیم شمار نہیں ہوتا ۔ کیونکہ اس کی نیت اور ارادہ میں بدستور سفر موجود ہے ۔ (علامہ ناصر الدین البانی رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 202

محدث فتویٰ